السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کا دعویٰ ہے کہ کوئی شخص ہندو ہو یا عیسائی۔ سکھ ہو یا یہودی غرض کسی مذہب کا آدمی ہو اور اپنے مذہب پر پختہ رہے نماز نہ پڑھے روزہ نہ رکھے۔ غرض کہ اسلام کی کوئی بات نہ مانتا ہو۔ مگر اتنا کہہ دے کہ نبی کریم ﷺ سچے نبی (ہیں تو اس کی نجات لازمی ہے۔ نماز روزہ ذکواۃ نجات کے لئے نہیں ہیں۔ بلکہ درجات کے لئے ہیں کیا یہ عقیدہ ازروئے قرآن وحدیث صحیح ہے۔ (عبدا لحکیم

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:عقیدہ نمبر ا اور عقیدہ نمبر 2 صحیح نہیں۔ توحید باری والے امت محمدیہ ﷺ کی تصدیق کے بعد اسلام کے کسی حکم کا بھی انکار کرنے والا کافر ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے

(بنی الاسلام علی خمسشہادۃ ان لا الہ الا اللہ ۃ ان محمدا رسول اللہ واقام الصلواۃ وایتاء الزکواۃ وحج البیت وصوم رمضان (بخاری و مسلم

''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ خدا کی وحدانیت کی شہادت اور محمد ﷺ کی رسالت کی گواہی نماز پڑھنا۔ ذکواۃ دینا۔ حج کرنا۔ ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

**جلد01ص196**

**محدث فتویٰ**